نظامت زرعی اطلاعات پنجاب

21۔سر آغا خان سوئم روڈ لاہور
Ph.042-99200731, 99200729, Fax No.042/99202911 E.mail:ziratnama@hotmail.com
www.facebook.com/AgriDepartment

پریس ریلیز

سموگ سے بچاؤ کیلئے محکمہ زراعت پنجاب کی مہم جاری، دھان کے مڈھوں کو آگ لگانے کے واقعات میں ملوث افراد کے خلاف قانونی چارہ جوئی: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب

لاہور 02 نومبر 2018: ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کہا ہے کہ فصلوں کی باقیات مثلاً دھان کے مڈھوں کو آگ لگانے سے فضائی آلودگی (سموگ) پیدا ہوتی ہے۔سموگ کے اثرات کو کم کرنے کے لیے فصلوں کی باقیات مثلاً دھان کے مڈھوں کو آگ نہ لگائی جائے بلکہ ان کو زمین میں ملا کر زمین کی زرخیزی میں اضافہ کریں۔ترجمان نے مزید بتایا کہ محکمہ زراعت پنجاب دھان کے مڈھوں کو آگ لگائے جانے والے واقعات کو مانیٹر اور اس کی رپورٹنگ کر رہا ہے اور اب تک صوبہ بھر میں ان واقعات میں ملوث 150 سے زائد افراد کے خلاف دفعہ-144 کے تحت ایف آئی آر کا اندراج عمل میں لایا جا چکا ہے۔دھان کے مڈھوں کو آگ لگانے کے واقعات کو روکنے کیلئے محکمہ زراعت پنجاب ہر ممکن اقدام کر رہا ہے کیونکہ سموگ کی وجہ سے انسانی زندگی فصلات، باغات اور سبزیوں پر منفی اثرات مرتب ہونے کا اندیشہ موجود ہوتا ہے۔امسال فیلڈ اسسٹنٹس روزانہ کی بنیاد پر دھان کی فصل کی باقیات کو جلائے جانے والے واقعات کو مانیٹر کر رہے ہیں اور اس کی رپورٹ ڈائریکٹر (ایم اینڈ ای) اور اپنے متعلقہ ڈویژنل ڈائریکٹر کو ارسال کی جا رہی ہے۔کاشتکار دھان کی کٹائی کے بعد مڈھوں کو آگ لگانے سے گریز کریں کیونکہ اس عمل سے نہ صرف زمین کی بالائی سطح پر موجود نامیاتی مادہ کو نقصان پہنچتا ہے اور زمین کی زرخیزی متاثر ہوتی ہے۔دھان کے مڈھوں سے اٹھنے دھواں ٹریفک حادثات اور انسانی جانوں کے ضیاع کا باعث بھی بنتا ہے۔دھان کے مڈھوں کو تلف کرنے کیلئے کاشتکار روٹا ویٹر یا ڈسک ہیرو کی مدد سے باقیات کو زمین میں ملا دیں یا گہرا ہل چلا کر آدھی بوری یوریا فی ایکڑ چھٹہ کر کے پانی لگا دیں۔اس سے زمین کی زرخیزی اور پیداواری صلاحیت میں اضافہ ہوتا ہے۔ترجمان محکمہ زراعت پنجاب نے کاشتکاروں سے بھی اپیل کی ہے کہ وہ محکمہ زراعت پنجاب سے اس سلسلے میں مکمل تعاون کریں کیونکہ سموگ کی وجہ سے انسانی زندگیوں پر براہ راست منفی اثرات مرتب ہوتے ہیں لہذا دھان کے مڈھوں کو آگ لگانے سے گریز کیا جائے

☆☆☆☆